www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

جناب ابوشاہد ایم اے

تعارف و تبصرہ کتب

خزینۃ الاصفیاء (جلد اوّل)

مؤلف: مفتی غلام سرور لاہوریؒ مترجمین: محمد عالم ہاشمی، اقبال احمد فاروقی

ناشر: المعارف، داتا گنج بخش روڈ۔ لاہور صفحات: ۲۲۸۰ قیمت: ۱۵۰ روپے

برصغیر پاک و ہند میں صوفیائے کرام کے حالات میں کئی تذکرے لکھے گئے مگر شرفِ قبولیت صرف "اخبار الاخیار" اور "خزینۃ الاصفیا" ہی کو حاصل ہوا۔ "اخبار الاخیار" جہانگیر کے عہد میں شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے لکھا اور "خزینۃ الاصفیا" مفتی غلام سرور لاہوریؒ کی تالیف ہے۔ "خزینۃ الاصفیا" کو "اخبار الاخیار" پر اوّلاً اس لیے فوقیت حاصل ہے کہ یہ تذکرہ زیادہ جامع اور تفصیلی ہے اور خاص طور پر پنجاب کے صوفیاء کے حالات کا بہترین مرقع ہے جب کہ "اخبار الاخیار" میں شیخ علی ہجویریؒ عرف داتا گنج بخش تک کا ذکر نہیں۔ ثانیاً "خزینۃ الاصفیا" میں صوفیائے کرام کا سنِ وفات اہتمام سے درج کیا گیا ہے۔ مفتی صاحب چونکہ بے مثال شاعر اور تاریخ گو تھے، اس لیے انھوں نے قطعاتِ وفات لکھ کر تذکرے کو وسیع تر بنا دیا ہے۔

"خزینۃ الاصفیا" میں گیارہ سو صوفیائے کرام کے حالات درج ہیں۔ مؤلف نے اس ضخیم تذکرہ کو سات حصوں میں تقسیم کیا ہے پہلے حصے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خلفائے راشدینؓ اور آئمہ دینؒ کے حالات درج ہیں۔ دوسرا حصہ قادری مشائخ کے لیے مختص ہے۔ تیسرے، چوتھے اور پانچویں حصہ میں ترتیب وار چشتی، نقشبندی اور سہروردی صوفیاء کا ذکر ہے۔ چھٹے حصہ میں متفرق سلسلوں کے صوفیا کے حالات لکھے گئے ہیں۔ ساتواں حصہ انواعِ مطہرات اور دوسری عارفات کے بارے میں ہے آخر میں مجانین و مجاذیب کا ذکر ہے۔

مفتی غلام سرور لاہوریؒ بالغ نظر عالم دین اور بلند پایہ شاعر تھے، ان کی ساری عمر تصنیف و تالیف میں گزری تھی ان کا علم ہی دلکش اندازِ بیان کی ضمانت ہے۔ صوفیا کے حالات والہانہ انداز سے لکھے گئے ہیں۔ اور اثر دل خیز و بعض ریزہ کے مصداق ہیں مگر چونکہ اکثر واقعات اصولِ روایت و درایت پر پورے نہیں اترتے۔

ادارۃ المعارف "مبارکباد کا مستحق ہے کہ اس نے "خزینۃ الاصفیاء" کا ترجمہ شائع کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ فی الحال زیر تبصرہ

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ